روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 26 جنوری 2011ء 21 صفر 1432 ہجری 26 صلح 1390ہش جلد 61-96 نمبر 22

امین کی جزا

حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ وہ خزانچی جس کو کسی مال پر امین بنایا گیا ہو اگر وہ دیئے گئے حکم کے مطابق مال دیتا ہے اور پورا پورا اور خوشدلی اور بشاشت سے دیتا ہے تو وہ بھی صدقہ دینے والا شمار ہوگا۔یعنی صدقہ دینے کا ثواب ملے گا۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب اجر الخازن الامین حدیث نمبر1699)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پھر چوتھی حالت کے بعد پانچویں حالت ہے جس کے مفاسد سے نہایت سخت اور شدید محبت نفس امارہ کو ہے۔کیونکہ اس مرتبہ پر صرف ایک لڑائی باقی رہ جاتی ہے اور وہ وقت قریب آجاتا ہے کہ حضرت عزت جل شانہ کے فرشتے اس وجود کی تمام آبادی کو فتح کرلیں اور اس پر اپنا پورا تصرف اور دخل کرلیں اور تمام نفسانی سلسلہ کو درہم برہم کردیں اور نفسانی قویٰ کے قریہ کو ویران کردیں۔اور اس کے نمبرداروں کو ذلیل اور پست کر کے دکھلادیں اور پہلی سلطنت پر ایک تباہی ڈال دیں اور انقلاب سلطنت پر ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔ان الملوك اذا دخلوا قرية.........

اور یہ مومن کے لئے ایک آخری امتحان اور آخری جنگ ہے جس پر اس کے تمام مراتب سلوک ختم ہوجاتے ہیں اور اس کا سلسلہ ترقیات جو کسب اور کوشش سے ہے انتہا تک پہنچ جاتا ہے۔اور انسانی کوششیں اپنے اخیر نقطہ تک منزل طے کرلیتی ہیں۔پھر بعد اس کے صرف موہبت اور فضل کا کام باقی رہ جاتا ہے جو خلق آخر کے متعلق ہے اور یہ پانچویں۵ حالت چوتھی۴ حالت سے مشکل تر ہے کیونکہ چوتھی حالت میں تو صرف مومن کا کام یہ ہے کہ شہوات محرمہ نفسانیہ کو ترک کرے مگر پانچویں حالت میں مومن کا کام یہ ہے کہ نفس کو بھی ترک کردے اور اس کو خدا تعالیٰ کی امانت سمجھ کر خدا تعالیٰ کی طرف واپس کرے اور خدا کے کاموں میں اپنے نفس کو وقف کر کے اس سے خدمت لے اور خدا کی راہ میں بذل نفس کرنے کا ارادہ رکھے اور اپنے نفس کی نفی وجود کے لئے کوشش کرے۔کیونکہ جب تک نفس کا وجود باقی ہے گناہ کرنے کے لئے جذبات بھی باقی ہیں جو تقویٰ کے برخلاف ہیں۔اور نیز جب تک وجود نفس باقی ہے ممکن نہیں کہ انسان تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مار سکے یا پورے طور پر خدا کی امانتوں اور عہدوں یا مخلوق کی امانتوں اور عہدوں کو ادا کر سکے۔لیکن جیسا کہ بخل بغیر توکل اور خدا کی رازقیت پر ایمان لانے کے ترک نہیں ہوسکتا اور شہوات نفسانیہ محرمہ بغیر استیلاء ہیبت اور عظمت الٰہی اور لذات روحانیہ کے چھوٹ نہیں سکتیں ایسا ہی یہ مرتبہ عظمیٰ کہ ترکِ نفس کر کے تمام امانتیں خدا تعالیٰ کی اس کو واپس دی جائیں کبھی حاصل نہیں ہوسکتا جب تک کہ ایک تیز آندھی عشق الٰہی کی چل کر کسی کو اس کی راہ میں دیوانہ نہ بنادے۔یہ تو درحقیقت عشق الٰہی کے مستوں اور دیوانوں کے کام ہیں دنیا کے عقلمندوں کے کام نہیں۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21ص238)

انگریزی وجرمن زبان کے کورسز میں داخلہ

مورخہ یکم فروری 2011ء سے انگریزی اور جرمن زبان سکھانے کیلئے کلاسز کا اجراء کیا جارہا ہے۔درج ذیل تفصیل کے مطابق عصر تا مغرب وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ بیت نصرت دارالرحمت وسطی میں تشریف لاکر واقفین و واقفات نو اور دیگر طلباء وطالبات داخلہ فارم حاصل کرلیں۔

☆انگریزی لیول2۔ میٹرک تا بی اے (واقفات نو)

☆انگریزی لیول2۔ میٹرک تا بی اے (واقفین نو)

☆جرمن لیول1۔ (واقفین وواقفات نو)

مزید تفصیل کیلئے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔
0476011966

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم ظہیر احمد چوہدری صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم آصف نصیر صاحب ولد مکرم ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری صاحب مرحوم نے ایم بی اے مارکیٹنگ میں 91% نمبرز کے ساتھ ملک میں موجود کامیٹس انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تمام اداروں میں اول پوزیشن حاصل کی اور وفاقی وزیر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی سے گولڈ میڈل حاصل کیا۔اس سے پہلے موصوف کو کامیٹس (Comsats) کے لاہور کیمپس کی طرف سے بھی گولڈ میڈل اور تمام سمیسٹرز میں وظیفہ سے نوازا گیا تھا۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔آمین

مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب

''اساتذہ، طلباء اور امتحانات''

آجکل امتحانات قریب آرہے ہیں جس کے نتیجہ میں امتحانات میں طلباء کی اعلیٰ کارکردگی کے لئے یقیناً طلباء، اساتذہ، والدین اور تعلیمی اداروں کو فکر لاحق ہوتی ہے، اس مقصد کے حصول کے لئے طلباء، والدین اور اساتذہ مختلف لائحہ عمل اختیار کرتے ہیں۔ خاکسار ایک لمبے تجربہ کی بنا پر چند گزارشات، طریق کار اور لائحہ عمل مرتب کرنے کے لئے پیش کرنا چاہتا ہے جس کا فائدہ یقیناً بچوں کو ہوگا۔

☆سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ ہر مضمون کا جائزہ لیا جائے کہ کیا اس کا سلیبس کور ہو چکا ہے یا نہیں، اگر سلیبس کور کر لئے گئے ہوں تو دوسرا مرحلہ (Revision) دہرائی کا ہے، مختلف امتحانات مڈل، میٹرک، ایف اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی یا پروفیشنل کالجز میں مختلف کورسز کے جب امتحانات کی ڈیٹ شیٹ آجائے تو اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر مضمون کی (revision) کا ہر ٹیچر منظّم اور مربوط پروگرام بنائے۔

☆اس شیڈول میں تمام کورس کی (chapter wise) تقسیم کر کے کلاسز میں oral اور تحریری ٹیسٹ میں سے طلباء کو گزار دیں، جو ٹیسٹ لیا جائے وہ وقت پر مارکنگ کے بعد طلباء تک ان کی غلطیوں کی نشاندہی کر کے ساتھ ساتھ واپس ہونا چاہیئے۔ اساتذہ، انتظامیہ اور طلباء کو جب کلاس اور بچوں کی انفرادی کارکردگی کا ہر مضمون میں اندازہ ہو جائے گا، جہاں کوئی طالبعلم فیل ہو جو ریکارڈ رکھا جا رہا ہو اس کو سرخ سیاہی سے مارک کر کے (Alarming) صورتحال سے والدین کو بھی آگاہ کر دیا جائے اور اس مضمون کی پڑھائی کے لئے اضافی وقت اپنے ذاتی ٹائم ٹیبل میں سے دیا جائے۔

☆کمزور طلباء کے لیئے تعلیمی ادارے اپنی نگرانی میں ان کو چھٹی کے وقت کے بعد روک لیں اور کم از کم ایک گھنٹہ اس پر صرف کریں تو یقیناً ان کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

☆پاکستان کا نظام تعلیم result oriented ہے اس لئے امتحانی نقطۂ نظر سے اہم chapters اور اہم سوالات بھی کلاسز میں خود کروائے جائیں اور وہ غلطیاں جو عمومی طور پر طلباء کرتے ہیں اس کی اصلاح دوران تدریس اور دہرائی کے دوران کروادی جائے۔

☆ہر مضمون کے paper کا ایک حصہ چونکہ objective ہوتا ہے اس لئے objective سوالات کے جوابات کی مشق کلاس میں کروا دی جائے اور اس میں تمام طلباء کی participation کو یقینی بنایا جائے۔

☆جہاں تعلیمی ادارے اس شیڈول کی سختی سے پابندی کریں اور کروائیں وہاں طلباء اور والدین سے گذارش ہے کہ امتحان سے قبل دو ماہ اس revision exercise میں ضرور حصہ لیں اور طلباء قطعاً غیر حاضر نہ ہوں اور اساتذہ بھی کلاسز دیانتداری کے ساتھ اس مقدس پیشہ کی ذمہ داریاں devotion & dedication کے ساتھ ادا کریں۔

☆اپنے طلباء کے لیئے دعا ضرور کریں۔

☆خلیفہ وقت کو ہفتہ وار خط ضرور لکھیں (طلباء اور اساتذہ دونوں)

☆اساتذہ اور تعلیمی ادارے بھی بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال وقف کی روح کے ساتھ کریں اور انہیں با اخلاق انسان بنانے کی سعی کریں۔

☆وقت کی تقسیم کا خیال ضرور رکھیں، طلباء جب امتحانات قریب آجائیں تو وقت کی اہمیت کا خیال رکھیں، فضول گپ شپ کو معطل کر دیا جائے، امتحانات کے بعد ان کاموں کے لئے ان کے پاس کافی وقت موجود ہوگا۔ سکول سے جانے کے بعد عشاء کی نماز تک میں سے بھی ڈیڑھ گھنٹہ وقت نکالیں۔

☆سردیوں میں راتیں لمبی ہوتی ہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد کم از کم چار گھنٹے پڑھائی کے لئے باقاعدگی سے دیں اور صبح فجر کی نماز کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ سکول جانے سے قبل۔

☆رات کا کھانا ہلکا کھائیں تاکہ نیند کا غلبہ نہ ہو۔

☆ذہنی انتشار سے بچیں اور Concentration of mind کی صلاحیت کو بڑھائیں، آپ کی understanding بڑھے گی۔ ایک دفعہ سمجھ نہیں آتی یا کوئی point ذہن میں نہیں بیٹھتا تو اسے دوبارہ سہ بارہ پڑھیں۔

☆ذہنی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے ادراک اور فہم کی قوتوں کو improve کرنے کے لئے 15 منٹ تک پڑھنے کے بعد اپنی خود احتسابی کرتے ہوئے آنکھیں بند کر کے یا ویسے ہی جائزہ لیں کہ جو کچھ آپ نے پچھلے 15 منٹ میں پڑھا تھا وہ کیا ہے۔ کیا اس کے main point یا theme کس حد تک یاد ہو رہے ہیں۔

☆Brain storming exercise کے لئے گروپ discussion بہت ہی ضروری ہوتی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

☆انتہائی کمزور بچوں کے لیئے مضامین کا چناؤ بھی منفی اثرات مرتب کرتا ہے، ہر بچہ سائنس اور ریاضی کے مضامین میں نہیں چل سکتا، اب تو ان مضامین کے علاوہ بہت سے اور آسان مضامین موجود ہیں، ان کو رکھ کر بچے پڑھائی میں بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں اور انتہائی کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔ والدین مضامین کے چناؤ کے سلسلہ میں طلباء پر دباؤ نہ ڈالیں اور نہ ہی انتظامیہ سے ضد کریں۔

☆ایسے کمزور بچوں کے لئے کسی بھی کلاس میں repeat کروانا بھی بعض اوقات از حد مفید ثابت ہوتا ہے، اس معاملہ میں اساتذہ اور ادارہ کے سربراہ کی رائے کا احترام کرنا چاہیئے، والدین کو اپنی مرضی اور بات منوانی نہیں چاہیئے چونکہ وہ بچے کے مستقبل کے مفاد میں نہیں ہوتی۔

☆اساتذہ بچوں کے لئے سال کے آخر میں selected study کا بھی اہتمام کرتے ہیں، اہم سوالات اور chapters پر زور دے کر یا کلاس میں کروا کر بچوں کو پاس کروا دیتے ہیں، اس طریق کار سے بھی کسی حد تک فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

☆امتحانات کے شروع ہونے سے قبل پری بورڈ امتحان ضرور لینا چاہیئے، پری بورڈ امتحان کا رزلٹ دے کر صرف تین چار دن قبل بچوں کو فری کریں، اگر اساتذہ نیک نیتی کے ساتھ بچوں کی تعلیمی حالت کا جائزہ لے کر ان کے لئے ایک مربوط لائحہ عمل اختیار کریں اور احساس ذمہ داری کے ساتھ پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ چیلنج سمجھتے ہوئے بچوں کی تیاری کروائیں تو ہو ہی نہیں سکتا کہ ان کے مضمون میں کوئی بچہ فیل ہو بلکہ سب کے سب اعلیٰ نمبروں کے ساتھ کامیاب ہوں گے۔

☆ان میں خود اعتمادی پیدا کریں، ان کی حوصلہ افزائی کریں، ان کے مورال کو بلند کرتے ہوئے ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے گر بتائیں، ان کو اسلاف کے تاریخی واقعات سنا کر ان کی شخصیت کو چار چاند لگائیں، وہ ہمارے معاشرے، سوسائٹی اور کمیونٹی کا قیمتی اثاثہ بنتے چلے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ ایسے طلباء اور اساتذہ کو دنیا اور آخرت کی حسنات سے نوازتا چلا جائے گا۔

غزل

رشتۂ روح و بدن کیسے سنبھالے کوئی
کھا گیا ہے میرے حصے کے نوالے کوئی

اپنی گمنامی کے کرتا ہے ازالے کوئی
ڈھونڈتا ہے میری شہرت کے حوالے کوئی

میری آواز پہ بھی مُڑ کے نہ دیکھا اُس نے
چل دیا رَوند کے رشتوں کے ہمالے کوئی

عدل و انصاف بہت جلد ہے ہونے والا
صرف اس بات پہ ہی شرط لگا لے کوئی

ظلمتِ عدل کشی کا مجھے قیدی کر کے
لے گیا ہے میرے اندر کے اجالے کوئی

اپنی مسند کی حفاظت کی پڑی ہے سب کو
کاش اس ڈوبتی کشتی کو سنبھالے کوئی

عبدالکریم قدسی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم ملک محمد افضل صاحب سیشن جج (ر)

سانحہ لاہور میں دلیرانہ شان کے ساتھ راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے

امیر ضلع لاہور مکرم شیخ منیر احمد صاحب کی یاد میں

یادوں کے جھروکے میں جب جھانک کر دیکھتا ہوں تو اپنے مخلص دوستوں میں جس شخصیت کا نام ابھر کر آتا ہے وہ مکرم شیخ منیر احمد صاحب ہیں۔ میرا ان سے تعلق تقریباً 44 سال پرانا تھا۔ سال 65-1964ء میں جبکہ مغربی پاکستانی (ایک صوبہ تھا) میں جوڈیشنل سروس کے لئے مقابلہ کا امتحان منعقد ہوا۔ تقریباً 300 امیدواروں نے اس امتحان میں شرکت کی تھی۔ تحریری امتحان میں صرف 57 امیدوار پاس ہوئے۔ انٹرویو کے بعد 20 امیدوار کامیاب قرار پائے۔ انٹرویو میں شیخ صاحب نے سب امیدواروں سے زیادہ نمبر حاصل کئے تھے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک ذہین، حاضر دماغ اور دوسروں کو قائل کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ ہماری سروس سینئر جج ہائی کورٹ کراچی کے حوالہ کی گئیں۔ بذریعہ حکم مورخہ 26 فروری 1966ء کو مجھے میر پور ماتھیلو (ضلع سکھر) اور شیخ صاحب کو میرواہ (ضلع خیر پور) تعینات کیا گیا۔ مرحوم نے اپنے عہدہ کا چارج 3 مارچ 1966ء کو بطور سول جج و مجسٹریٹ درجہ اول لیا۔

جب میں نے میر پور ماتھیلو 9 مارچ 1966ء کو چارج لیا تو میں وہاں اکیلا ہی احمدی تھا۔ میں نے شروع دن سے الیس اللّٰہ .... کی انگوٹھی پہنی ہوئی ہے۔ اس انگوٹھی کا مجھے سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب کسی سرکاری یا غیر سرکاری تقریب میں جاتا ہوں تو کوئی نہ کوئی صاحب چپکے سے پاس آ کر مجھ سے پوچھتا ہے کہ کیا آپ احمدی ہیں؟ بعض اوقات پوچھنے والا بتاتا کہ وہ بھی احمدی ہے۔ چند ماہ کے بعد کسی دوست نے بتایا کہ میرے مسلک کے جج میرواہ میں تعینات ہیں اور بہت نفیس انسان ہیں۔ قدرت نے ایک احمدی کے لئے دوسرے احمدی کے دل میں کشش رکھی ہوئی ہے۔ اشتیاق ملاقات بڑھا۔ 1966ء کے آخر یا 1967ء کے اوائل میں غالباً سکھر میں پہلی ملاقات ہوئی۔ بڑے پُرتپاک طریقے سے ملے۔ خوش لباس، خوش گفتار، سیدھے سادھے اور مزاج کے دھیمے پایا۔ کوئی تصنع نہ تھی۔

اکتوبر 1968ء میرا تبادلہ حیدر آباد اور شیخ صاحب کو ماتلی تعینات کیا گیا۔ اس عرصہ میں میری اور شیخ صاحب کی شادی ہو چکی تھی حیدر آباد میں ان سے قربت پیدا ہوئی۔ مرحوم تقریباً ہفتہ کی شام بمعہ فیملی ہمارے پاس حیدر آباد آ جاتے تھے۔ اتوار کی شام یا سوموار علی الصبح واپس ماتلی چلے جاتے تھے۔ ایک دفعہ ہم نے عید بھی اکٹھے حیدر آباد منائی اور مولانا غلام احمد فرخ صاحب کی امامت میں عید کی نماز ادا کی۔ نماز اور روزہ کے پابند تھے۔ ان کی کوشش ہوتی تھی کہ اگر ہم تین چار اکٹھے ہیں تو نماز باجماعت ادا کی جائے۔ نماز کے اوقات کی پابندی کی کوشش کرتے تھے۔ نصیحت سختی سے نہ کرتے تھے۔ اپنے کردار سے دوسروں کو سمجھانے کی کوشش کرتے تھے۔ یہ عادت ان کی آخری وقت تک قائم رہی۔ گارڈن ٹاؤن والے مکان میں انہوں نے نماز سنٹر بنایا ہوا تھا۔ جب کبھی ان کے ساتھ بات چیت میں مغرب کی نماز کا وقت ہو جاتا تو وہ مصلے بچھانے شروع کر دیتے تھے۔ پھر قریب رہنے والے تین چار احباب تشریف لے آتے۔ ان کی امامت میں دو تین مرتبہ نماز پڑھنے کا اتفاق گھر میں بھی ہوا۔

ون یونٹ ٹوٹنے پر ہم سندھ سے پنجاب آ گئے۔ شیخ صاحب کی تعیناتی ساہیوال میں ہوئی۔ جسٹس رفیق تارڑ صاحب سیشن جج تھے۔ ان کے ساتھ بہت اچھے مراسم قائم ہوئے مگر بعد میں احمدیت پر بے جا تنقید کی وجہ سے ان سے ایک طرف ہو گئے۔ ساہیوال میں اپنی دیانت کی وجہ سے نیک نامی کمائی۔ ان کی یہ شہرت آخری دم تک قائم رہی۔

نومبر 1980ء کے آخری ہفتہ میں میرا تبادلہ رحیم یار خان سے بطور ایڈیشنل سیشن جج فیصل آباد ہو گیا۔ اس وقت شیخ صاحب بطور پریذائیڈنگ آفیسر (Presiding Officer) لیبر کورٹ فیصل آباد تعینات تھے۔ میں نے اپنی آمد کی اطلاع سیشن جج فیصل آباد کو دی تھی۔ میری عارضی رہائش کا بندوبست ریلوے ریسٹ ہاؤس میں کیا گیا تھا۔ جب میں ریلوے سٹیشن پر اترا تو حیران رہ گیا کہ سینئر سول جج کے علاوہ شیخ صاحب بھی موجود تھے۔ کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ فیصل آباد میں ہوں اور آپ ریسٹ ہاؤس میں قیام کریں۔ مجھے زبردستی اپنے گھر لے گئے اور فرمایا جب تک متبادل انتظام نہیں ہوتا ان کے ہاں ہی قیام کروں گا۔ میری اپنی مخصوص عادات ہیں جن میں اوقات کی پابندی ہے۔ گوشت سے رغبت نہیں ہے۔ سالن میں سبزی یا شوربہ پسند کرتا ہوں۔ میں حیران رہ گیا کہ شیخ صاحب نے میری عادات کا مکمل جائزہ لیا ہوا تھا۔ صبح Bed tea سے لے کر رات دس بجے تک ہر چیز میری پسند کے مطابق وقت پر مجھے ملی اور میرا کوئی شیڈیول ڈسٹرب (Disturb) نہ ہوا۔ مجھے مطالعہ کا شوق ہے۔ میرے کمرے میں آتے اور جب دیکھتے کہ میں پڑھ رہا ہوں تو سرسری سلام کے بعد فوراً جانے کی کوشش کرتے۔ میرے اصرار کے باوجود مجھے کسی بات میں الجھانے کی کوشش نہ کرتے۔ جب میں شیخ صاحب کے گھر میں دس بارہ روز قیام کے بعد روانہ ہو رہا تھا تو ان کا اور بیگم صاحبہ کا شکریہ ادا کیا تو بیگم صاحبہ فرمانے لگیں کہ میرے جیسا سستا مہمان کبھی نہ آیا ہے۔ کہنے لگیں جس روز گھر میں سبزی یا شوربہ نہ ہوتا تھا وہ دیگر آفیسرز جو ان کے ہمسائے میں رہتے تھے پتہ کر لیتی تھیں کہ ان کے گھر کیا پکا ہے۔ اور جس گھر میں سبزی یا شوربہ ہوتا تھا وہاں سے ایک پلیٹ میرے لئے منگوا لیتی تھی۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ کس قدر مہمانوں کی خاطر داری اور سہولت کا خیال رکھتے تھے۔ ان کی مہمان نوازی میں ان کی بیگم بھی برابر کی شریک تھیں۔

شہید مرحوم میں درگزر کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ میں نے بہت کم انہیں کسی اہل کار کو ڈانٹتے دیکھا ہے۔ لاہور میں سپیشل جج تعینات تھے۔ انہیں معلوم ہوا کہ ان کے کلرک نے کسی کاغذ پر ان کی جگہ دستخط کر دیئے ہیں۔ یہ ایک سنگین فعل ہے اہلکار کو بلایا اور پوچھا کہ کیا اس نے دستخط کئے ہیں؟ اہل کار نے گھبرا کر کہا کہ غلطی ہو گئی ہے۔ سچ بولنے پر صرف اتنا کہا کہ چلے جاؤ اور کوئی سزا نہ دی۔ فراخ دل انسان تھے۔ لوگوں کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو نظر انداز کرنے کا حوصلہ تھا۔ ہر چیز کا مثبت پہلو دیکھتے تھے۔ منفی پہلو کی نشان دہی اس طریقے سے کرتے تھے کہ اس شخص کی عزت نفس مجروح ہونے کا پہلو نہ نکلے۔

مرحوم والدین کی خدمت کے نشہ سے سرشار تھے۔ میں نے اکثر ماں باپ کو ان کے گھر دیکھا۔ خاص طور پر بڑھاپے میں ان کے پاس ہی ہوتے تھے۔ والد مکرم شیخ تاج دین صاحب اور والدہ نیک، دعا گو اور صابر و شاکر تھے۔ جب بھی ان سے ملاقات ہوتی تو ایسا محسوس ہوتا کہ میں بھی ان کا بیٹا ہوں۔ ہمیشہ دعاؤں سے رخصت کرتے۔ شیخ صاحب آتے جاتے والدین کے کمرہ کا چکر ضرور لگاتے تھے ان کے پاس بیٹھتے۔ کوئی تکلیف ہوتی تو فوراً دور کرنے کی کوشش کرتے۔ والدہ فوت ہو گئیں والد ایک حادثہ میں ٹانگیں کھو بیٹھے۔ جس احسن طریق سے اور تندہی سے انہوں نے والدین کی خدمت کی، اللہ تعالیٰ نے انہیں دین اور دنیا میں سرفراز کیا۔

ریکارڈ کے مطابق شہید مرحوم کی تاریخ پیدائش یکم مارچ 1940ء ہے۔ فروری 2000ء میں ریٹائرمنٹ سے چند روز قبل انہیں ایک سال کے لئے جج احتساب عدالت لاہور مقرر کر دیا گیا اور ان کی تنخواہ اور سہولتیں ہائی کورٹ کے جج کے برابر تھیں۔ میں اس وقت سیشن جج فیصل آباد تعینات تھا۔ میری ریٹائرمنٹ کی تاریخ 8 دسمبر 2000ء تھی۔ ستمبر 2000ء میں مجھے بھی جج احتساب عدالت لاہور مقرر کر دیا گیا۔ اس طرح لاہور میں ایک ہی بلڈنگ میں اہم اکٹھے ہو گئے۔ روزانہ چائے کے وقفہ میں سب جج اکٹھے ہوتے تھے۔ اسی طرح روزانہ ملاقات کا سلسلہ شروع ہوا۔ مسکراتے ہوئے تشریف لاتے اور لطائف سنا کر سب کو محظوظ کرتے۔ اس طرح کام کی Tension کو کم کرتے۔ اسی سال قانون میں ترمیم کی گئی اور جج احتساب عدالت کی معیاد ملازمت تین سال کر دی گئی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد حکومت پاکستان نے ایک formal نوٹیفکیشن توسیع معیاد جاری کرنی ہوتی ہے۔ رفیق تارڑ صاحب صدر مملکت تھے میرے کیس پر وہ رضامند نہ ہوئے اور مجھے دسمبر 2000ء کو ریٹائرمنٹ پر ملازمت سے سبکدوش ہونا پڑا۔ میں نے شیخ صاحب سے کہا کہ ان کے تعلقات صدر رفیق تارڑ صاحب سے 1970ء میں قائم ہوئے تھے اور آپ ان کو اپنے بارہ میں کہہ سکتے ہیں کیونکہ معاملہ توسیع کے سلسلہ میں صدر کے پاس آخر فروری میں جانا تھا۔ فرمانے لگے کہ جب سے انہوں نے احمدیت کے خلاف بیانات دینے شروع کئے تو ان کے ہاں جانا ترک کر دیا ہے اور جو اللہ کو منظور ہو گا وہی ہو گا۔ یہ ان کی احمدیت کے بارہ میں غیرت تھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انہیں توسیع ملی اور انہوں نے اپنی مدت تین سال پوری کی۔ ان پر لوگوں کا اعتماد تھا کہ کسی کیس کا فیصلہ حکومت کے زیر اثر آ کر نہیں کریں گے۔

مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نیب ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں جنوری 2002ء میں کنٹریکٹ پر ملازمت مل گئی۔ شیخ صاحب نے جج احتساب عدالت کی مدت تین سال مکمل ہونے پر وکالت شروع کر دی۔ نیب کے ذیلی دفتر لاہور میں ایک قانونی ماہر کی ضرورت تھی۔ ایک دیانت دار، اہل اور قانونی پیچیدگیاں سمجھنے والے شخص کی تلاش میں تھے۔ شیخ صاحب نے بطور جج احتساب عدالت ایک مقام بنایا تھا۔ اس لئے ان کی صلاحیتوں کی وجہ ان کا انتخاب ہو گیا۔ انہیں بطور Legal Consultant نیب لاہور تعینات کیا گیا۔ دفتر میں اپنے اخلاق، قانونی علم اور غیر جانبدار رائے دینے کی وجہ سے مقبول ہو گئے۔ ان ایام میں ڈائریکٹر جنرل ایک حاضر سروس میجر جنرل ہوتا تھا۔ کوئی فیصلہ کرتے وقت ان کی رائے کو فوقیت دیتا تھا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک در بند ہونے کے بعد بغیر کسی کوشش کے دوسرا در کھول دیا۔ جب الیکشن کے بعد 2008ء میں نئی حکومت برسر اقتدار آئی تو میں نے غالباً اگست یا ستمبر 2008ء میں انہیں اشارةً بتایا کہ اب گھر جانے کی

تیاری کرنی چاہئے۔ فرمانے لگے کہ وہ تو ہر وقت تیار رہتے ہیں اور جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہے گا کوئی نقصان نہیں ہو گا۔ اس کے بعد 11 جنوری 2009ء کو ہم دونوں اپنے معاہدہ کی میعاد ختم ہونے پر سبکدوش ہوئے۔

شیخ صاحب نے دوبارہ پریکٹس شروع کر دی۔ مجھے کہا کہ میں اس طرف توجہ کروں۔ میں نے عرض کیا کہ طبعاً میرا وکالت کی طرف میلان نہ ہے گو میرے پاس 2000ء سے ایڈووکیٹ ہائی کورٹ کا لائسنس تھا۔ میں نے کہا کہ آپ نے کافی ملازمت کر لی ہے اور اب آرام کریں۔ کہنے لگے کہ وہ نہیں چاہتے کہ گھر کا خرچہ چلانے کے لئے کسی پر انحصار کریں۔ ایک دن بینکنگ جج لاہور کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ کہنے لگے کہ مجھے نیلامی کے سلسلہ میں کمیشن مقرر کر رہے ہیں اور مناسب فیس بھی مل جائے گی۔ میں نے انکار کر دیا تو انہوں نے فوراً شیخ صاحب کو ٹیلیفون کیا۔ شیخ صاحب فوراً وہاں پہنچ گئے اور پس وپیش کی وجہ پوچھی۔ جج صاحب کو کہا کمیشن کا حکم کر دیں اور میری جگہ کام کر کے رپورٹ کر دیں اور فیس مجھے ادا کر دی جائے گی۔ میں نے کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کام آپ کریں اور معاوضہ میں لوں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں اپنے دوستوں کی خاطر کس قدر ملحوظ ہوتی تھی۔

جب مرحوم امیر ضلع مقرر ہوئے تو بمعہ بیگم صاحبہ میرے گھر تشریف لائے۔ میری والدہ سے دعائیں لیں۔ میں نے کہا مبارک نہیں دے سکتا کیونکہ یہ دنیاوی عہدہ نہیں ہے۔ پہلے آپ اپنی ذمہ داری نبھاتے تھے اور اب لاہور کی ساری جماعت کا بوجھ آپ کے کندھوں پر آ گیا ہے۔ میں دعا ہی کر سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو احسن طریقے سے ذمہ داری نبھانے کی توفیق دے آخری دم تک ذمہ داری نبھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہوگئے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا اللہ تعالیٰ کا انعام ہوسکتا ہے۔ دوسری بات میں نے انہیں کہی کہ ان کا اور میرا اب برابری والا تعلق ختم ہوگیا ہے کیونکہ خلیفہ وقت نے آپ کو امیر مقرر کیا اور جماعت کا ایک ادنیٰ فرد ہونے کے ناطے آپ کے ہر حکم کی پابندی لازمی ہوگئی۔ ہنس کے کہنے لگے ایسی کوئی بات نہیں۔

محترم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب جب امیر تھے تو انہوں نے خواہش کا اظہار کیا تھا کہ میں لاہور میں جماعت کے قاضی کے لئے اپنی رضا مندی دوں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد شیخ صاحب امیر مقرر ہوگئے اور مجھے کہنے لگے کہ میں قاضی کے عہدہ کے لئے وقت نکالوں میں نے کہا کہ ساری زندگی لوگوں کے جھگڑے نمٹاتے تھک گیا ہوں۔ کوئی اور خدمت لے لیں۔ کہنے لگے۔ کہ آپ کے تجربہ کا جماعت کو فائدہ ہونا چاہئے۔ میں نے کہا کہ بطور امیر آپ کی خواہش میرے لئے حکم ہے۔ اس طرح لاہور ضلع قاضی مقرر ہوا تنازعات کی سماعت کے سلسلہ میں طریق کار پر ملا تو کہنے لگے کہ گھر پر فریقین کو بلا کر سن لیا کریں۔ میں نے کہا کہ یہ طریق میری نظر میں مناسب نہ ہے۔ اگر کوئی فریق پہلے آ جائے تو بعد میں آنے والے فریق کے دل میں شک پیدا ہوسکتا ہے۔ میں نے تجویز دی کہ دارالذکر میں کسی جگہ بیٹھ کر تنازعہ جات طے کئے جا سکتے ہیں۔ فوراً مان گئے اور مخصوص جگہ کے لئے ہدایت جاری کر دی اور کہا کہ فریقین کو اطلاع بھی دفتر سے جاری ہوگی۔

ربوہ میں مکان کی وراثت کے سلسلہ میں چند کاغذات لے کر تصدیق کے لئے ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کاغذات سامنے رکھے۔ کہنے لگے بتائیں دستخط کہاں کرنے ہیں میں نے کہا کہ کاغذات پڑھ لیں مگر انہوں نے کاغذات نہ دیکھے جس جگہ میں نے کہا وہاں دستخط کر دیئے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان کو اپنے دوستوں پر کس قدر اعتماد تھا۔ جمعہ کی نماز کے بعد کبھی کبھار نکلتے وقت اور دفتر جاتے ہوئے ملاقات ہو جاتی تو میرا ہاتھ پکڑ کر کھینچ لیتے اور اسی طرح ہاتھ پکڑے ہوئے دفتر لے جاتے۔

سیالکوٹ میں سیشن جج تھے اور میں سپیشل جج گوجرانوالہ تھا۔ ہر ماہ میں دو مرتبہ دورہ پر میں سیالکوٹ جاتا تھا۔ چائے کے وقفہ کے دوران ان کے چیمبر میں ہم اکٹھے ہوتے تھے۔ اگر میں جلدی اٹھنے کی کوشش کرتا تو کہتے کہ ابھی نہیں جانا کیونکہ دنیا کے کام تو ہوتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر کلیم احمد سالک میڈیکل سپیشلسٹ گورنمنٹ ہسپتال سیالکوٹ میں تعینات تھے ان کے ساتھ ہماری دوستی بھی تھی۔ وفات کے ایک ہفتہ قبل 21 مئی 2010ء بروز جمعہ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے صبح ڈاکٹر صاحب کا ٹیلیفون آیا کہ شیخ صاحب کو ٹیلیفون کرنے کی کوشش کر رہا ہوں مگر وہ ٹیلیفون اٹھا نہیں رہے انہیں پیغام دیں کہ مجھ سے بات کر لیں میں نے کہا کہ آپ ٹیلیفون کرتے رہیں۔ جمعہ کی نماز کے بعد شیخ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ حسب عادت مسکراتے ہوئے بڑے پُرتپاک طریقے سے ملے۔ میں نے پیغام پہنچا دیا اور یہ میری ان سے آخری ملاقات تھی۔

شروع ہی سے اولاد کی تربیت کی طرف ان کی توجہ بہت زیادہ تھی۔ بیٹوں کو ساتھ بیت الذکر لے کر جاتے۔ خلافت احمدیہ کی اہمیت اجاگر کرتے۔ ماشاءاللہ ان کی ساری اولاد دیندار ہے اور جماعت کے لئے غیرت رکھتی ہے۔ 28 مئی کو شیخ صاحب خود دارالذکر ہی تھے اور ان کے دو بیٹے اسامہ اور مقیت ماڈل ٹاؤن میں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بیٹوں کو محفوظ رکھا۔ اور ہمیں امید واثق ہے کہ دارالذکر گڑھی شاہو اور بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں بہایا جانے والا فرزندان احمدیت کا یہ خون بھی کبھی رائیگاں نہیں جائے گا بلکہ جماعت احمدیہ کی کامیابی اور ترقی کی راہ میں بطور کھاد کے کام دے گا اور یہ الٰہی قافلہ اپنی پوری شان وشوکت سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہے گا۔

اللہ تعالیٰ شیخ صاحب کو غریق رحمت کرے اور ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

تحریر: جناب سلیم منصور کینیڈا .... ترجمہ: زکریا ورک صاحب

کینیڈا کی اسلامی تنظیمیں اور ڈاکٹر عبدالسلام

جناب سلیم منصور ایسوسی ایٹ پروفیسر یونیورسٹی آف ویسٹرن اونٹاریو لندن تحریر کرتے ہیں۔

ٹورانٹو سے حال ہی میں شائع ہونیوالی کتاب Einstein Wrote Back کے مصنف جان موفاٹ John Moffat نے ایک باب ڈاکٹر عبدالسلام سے مخصوص کیا ہے۔ موفاٹ سلام کا شاگرد تھا اور بڑے وفور شوق سے اس وقت کو یاد کرتا ہے جو اس نے پوسٹ ڈاکٹرل فیلو کے طور پر کیمبرج میں گزارا تھا۔

عبدالسلام نے سٹیون وائن برگ اور شیلڈن گلاشو کیساتھ فزکس میں 1979ء کا نوبیل انعام شئیر کیا تھا۔ یہ انعام ان کو دو بنیادی قوتوں کو متحد کرنے کی دریافت کی وجہ سے دیا گیا تھا۔ الیکٹرو میگنے ٹزم جو ہمارے گھروں کو روشن کرتی اور ویک انٹرا ایکشن جس کی وجہ سے ریڈیو ایکٹو تنزل پذیر ہوتا ہے۔ عبدالسلام پہلا......نوبیل انعام یافتہ تھا اس کے بعد مصر کا مسلمان سائنسدان احمد ذویل، جس نے 1999ء میں کیمسٹری کا نوبیل انعام جیتا تھا۔

عبد السلام (1926-1996) کی پیدائش برٹش انڈیا میں جھنگ پنجاب میں ہوئی تھی۔ 1947ء کے تقسیم ملک نے سلام کو پاکستانی بنا دیا۔ ان کے خاندان کا تعلق فرقہ احمدیہ جماعت سے تھا جس کے بانی حضرت مرزا غلام احمد (1835-1908) عربی اور فارسی کے خود تعلیم یافتہ سکالر تھے۔ انہوں نے 1889ء میں مسیح اور مجدد ہونے کا دعویٰ کیا۔ قدامت پسند(۔) کی مخالفت کے باوجود، برٹش راج کے دوران احمدیوں کی تعداد بڑھتی رہی۔

عبدالسلام بلا شبہ دین حق کے سنہری دور جو 800 سال قبل ختم ہوا تھا، اس کے بعد سے واقعی سب سے عظیم مومن سائنسدان تھا۔ گزشتہ پانچ سو سال میں دین حق کی دنیا اپنے دور ظلمات میں گم رہی ہے۔ دینی تاریخ میں اس ریورسل کے متعلق سلام اپنی تقریروں میں ذکر کیا کرتا تھا، جب حکمرانوں نے سائنس کی سرپرستی کرنا بند کر دی تھی اور آزاد خیال افراد جیسے عمر خیام (ریاضی دان، ہیئت دان اور شاعر خوشنوا)، یا ابوریحان البیرونی (فلاسفر اور مؤرخ) کو راسخ العقیدہ علماء کا نشانہ ستم بننا پڑا جس کے پیچھے اکثر حکمرانوں کا ہاتھ ہوتا تھا۔

مغرب میں عبدالسلام کو عزت و تفاخر کا مقام حاصل تھا۔ انہوں نے چند بار کینیڈا کا بھی دورہ کیا اور 1987ء میں ایک ایسے موقعہ پر میں نے ان کا لیکچر اٹاوہ میں سنا تھا جو انٹرنیشنل ڈیویلپمنٹ ریسرچ سینٹر کے زیر اہتمام منعقد ہوا تھا۔ تیسری دنیا کے نظری طبیعات دان آپ سے محبت واخوت محسوس کرتے تھے کیونکہ آپ نے ان کی مانیٹرنگ کی تھی۔ ترقی یافتہ ممالک، بشمول کینیڈا، کی امداد کے طفیل آپ نے ٹریسٹ، اٹلی میں انٹرنیشنل سینٹر فار تھیورٹیکل فزکس کی داغ بیل ڈالی تا کہ ترقی پذیر ممالک کے سائنسدانوں کو سپورٹ کیا جا سکے۔

احمدیہ فرقہ کے پیروکار ہونے کی بناء پر دینی دنیا نے آپ سے گریز کیا، لیکن عبد السلام نے مذہب کے متعلق دل میں کبھی کوئی شک نہ پایا اور عوامی تقریروں میں یہ کہا کہ بطور طبیعات دان کے وہ کس طرح قرآن کریم کی آیات کریمہ سے انسپائر ہوتے تھے جہاں مومنوں کو علم کی تحصیل کے احکامات دین کے حصے کے طور پر دئے گئے ہیں۔ آپ نے سامعین کو یاد دہانی کرائی کہ دین حق کی تہذیب میں جب سائنس نے فروغ پایا، تو مسلمان نویں صدی کے مفکر الکندی کی باتوں کے جلد ہی قائل ہوگئے۔ الکندی نے کہا تھا: ہمیں حق کو تسلیم کرنے میں شرم و خجالت محسوس نہیں کرنی چاہئے، ہمیں یہ جہاں کہیں سے بھی ملے اس کو جذب کر لینا چاہئے، چاہے یہ ہم تک پرانی نسلوں اور غیر ملکیوں کے واسطے سے پہنچی ہو۔

عبد السلام کے دین حق کی تاریخ میں سے مقام کو ختم کر کے، کینیڈا کے اسلامک ہسٹری منتھ کے منتظمین نے گندی سیاست کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسلامک کینیڈین کانگریس جو اس کی کرتا دھرتا ہے، اس کا تعلق سعودی حکومت سے ہے۔

(روزنامہ کیلگری ہیرالڈ کینیڈا 9 نومبر 2010ء)

مکرم چوہدری محمد ادریس صاحب

ہمارے ماموں مکرم صوفی غلام محمد صاحب

سابق ناظر مال آمد کی روح پرور اور ایمان افروز یادیں

آپ کے بارہ میں میری اولین یادداشت قادیان کے ان ایام کی ہے جب آپ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں سائنس کے مدرس تھے اور ساتھ ساتھ بورڈنگ ہاؤس کے سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داری بھی آپ کو سونپی گئی تھی۔ 1947ء میں داغ ہجرت تک آپ یہ فرائض 16 سال تک سرانجام دے چکے تھے۔ پھر ہمارا سکول چنیوٹ منتقل ہوگیا جہاں ہمارے ہیڈ ماسٹر سید محمود اللہ شاہ صاحب تھے۔ شاہ صاحب پُر وقار اور دل موہ لینے والی شخصیت کے مالک تھے۔ طلباء کے دل میں ان کے اوصاف کو مشعل راہ بنانے کی خواہش موجزن ہوتی تھی۔ آپ کی رحلت اسی شہر میں ہوئی تھی۔ چنیوٹ آ کر بورڈنگ ہاؤس کو تین مختلف عمارتوں میں تقسیم کرنا پڑا، منصف بلڈنگ والے بورڈنگ ہاؤس کی سپرنٹنڈنٹ حضرت صوفی صاحب مقرر کئے گئے تھے جبکہ آپ نے سائنس کے مضامین کی تدریس بھی جاری رکھی۔ منصف بلڈنگ کی بالائی منزل میں حضرت صوفی صاحب کے علاوہ قریشی محمد عبداللہ صاحب (آڈیٹر) اور مرزا عنایت اللہ صاحب وغیرھم رہائش رکھتے تھے۔ جن کی اولاد حضرت صوفی صاحب کی والدہ محترمہ سے قرآن پاک کا درس لیتی تھی اور انہیں بے بے جی کہہ کر پکارتی تھیں۔ منصف بلڈنگ کی نچلی منزل زیادہ تر نویں اور دسویں جماعتوں کے طلباء کے لئے مخصوص تھی۔ جب چنیوٹ سے ہمارا سکول ربوہ منتقل ہوگیا تو کچھ عرصہ تک حضرت صوفی صاحب کام پر حاضر ہونے کے لئے چنیوٹ سے ربوہ سائیکل پر آتے تھے۔ سکول سے ریٹائرمنٹ تک آپ ربوہ نقل مکانی کر چکے تھے۔

اپنی عمر کے لحاظ سے ریٹائر ہونے پر اغلبًا 1957ء میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت اقدس میں عریضہ لکھا کر مزید خدمت دین کے موقعہ کی خواہش کا اظہار کیا۔ حضور پُر نور نے آپ کا عریضہ محترم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ کو برائے کارروائی بھجوا دیا۔ انہوں نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے لئے تحریری درخواست پیش کرنے کی ہدایت کی۔ جہاں ان دنوں صدر، صدر انجمن احمدیہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے آکسن ہوا کرتے تھے۔ جنہیں بعد میں اللہ تعالیٰ نے خلافت کے منصب پر فائز فرمایا تھا۔ معاملہ پیش ہوکر فیصلہ ہوا کہ آپ کو نائب ناظر مال مقرر کیا جاتا ہے۔ جہاں پر پہلے ہی سے نائبین چوہدری عزیز احمد صاحب اور عبدالحق ودیارتھی صاحب موجود تھے۔ ان دونوں نائبین کا دفتر ایک ہی کمرہ میں سمو دیا گیا تھا۔ آج کی طرح دفاتر کی بالائی منزلیں کوئی نہ تھیں۔ پھر جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نظارت مال کو آمد اور خرچ میں تقسیم کر دیا تو آپ ناظر مال آمد مقرر کئے گئے۔ یہی نہیں بلکہ کئی سال تک آپ ناظر اعلیٰ ثانی کے عہدہ جلیلہ کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کو پہلے سے بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی۔ اس صورت حال پر امریکی صدر لنکن کا قول صادق آتا ہے: In the end what matters is not the years in life but life in years. یعنی کتنے عددی سال زندہ رہنے کی بجائے اصل بات کا انحصار اس امر پر ہے کہ ان سالوں میں زندگی کی نوعیت کیا تھی؟

حضرت صوفی صاحب متدین والد مزکی والدہ کے سایہ عاطفت میں بڑے ہوئے تھے۔ نیک اور پارسائی، تقویٰ وطہارت، زہد وعبادت اور پرہیزگاری آپ کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ آپ شروع سے ہی صوفی صاحب کے خطاب سے مشہور ہوگئے تھے۔ آپ نے جہاں جہاں بھی زندگی کا کوئی حصہ گزارا۔ وہاں پر امام الصلوٰۃ کی خلعت سے نوازے گئے۔ خصوصاً حسب ذیل مقامات پر بیت نور قادیان، منصف بلڈنگ چنیوٹ، بیت احمدیہ چنیوٹ، بیت محمود ربوہ۔ چنیوٹ اور ربوہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں موسم سرما کے دوران سکول میں نماز ظہر آپ پڑھایا کرتے تھے۔ جس کے بعد کوئی طالب علم کھڑے ہوکر بیت سے نکلنے کی دعا بلند آواز سے دہراتا تھا تو سکول میں ایک دلربا روحانی منظر چھا جاتا تھا۔ خلافت ثالثہ کے دور میں بیت مبارک ربوہ میں نماز فجر کی امامت آپ کو سونپ دی گئی تھی۔ جس کے بعد حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد درس دیا کرتے تھے۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں صوفی صاحب سالہاسال تک ناظم روشنی کی ڈیوٹی پر فائز رہے۔ 1980ء کی بات ہے میں امریکہ سے ربوہ جلسہ سالانہ پر جماعتی وفد کے ساتھ گیا ہوا تھا۔ نماز فجر بیت محمود میں اپ کی امامت میں ادا کی جس کے بعد آپ نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ خطبہ میں قول سدید کے مرکزی نکتہ کو مثالیں دے دے کر تشبیہات کے ساتھ اچھوتے رنگ میں واضح کیا جس سے سب حاضرین متاثر ہوئے۔ اختتام پر جب لوگ جانے لگے تو میرے پہلو میں بیٹھا ہوا شخص یہ کہہ رہا تھا۔ رشتہ ہونے والوں کی خوش قسمتی ہے کہ ان کا نکاح کس قدر نیک ہستی نے پڑھایا ہے۔ ضرور خدا تعالیٰ اس جوڑے کی زندگی میں برکت ڈالے گا۔

آج حضرت صوفی صاحب کے لاتعداد شاگرد اندرون اور بیرون پاکستان آباد وشاداب ہیں۔ 1960ء میں میری ملاقات چوہدری اللہ بخش صاحب زراعتی ماسٹر سے ہوئی۔ کہنے لگے اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول کا دوتہائی سٹاف حضرت صوفی صاحب کا اور میرا سابقہ شاگرد ہے۔ بچپن میں اپنے نویں جماعت کا ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔ حضرت صوفی صاحب ہر سال ہی کیمسٹری نویں جماعت کو اور دسویں جماعت کو فزکس پڑھایا کرتے تھے۔ کیمسٹری کلاس کے پروگرام کے مطابق آپ ہفتہ میں تین دن کلاسیں لیتے تھے۔ چوتھے روز لیبارٹری میں تجربہ کی ڈیمانسٹریشن دیتے تھے اور پانچویں روز خود طلباء تجربہ کو عملی شکل دیتے تھے۔ لیکن اس سے قبل آپ ہر ایک کی کاپی کا معائنہ فرماتے تھے کہ تجربہ کی تفصیلات ضبط تحریر میں لائی جاچکی ہیں۔ آج جب طلباء کی باری تھی تو آپ نے کلاس سے سوال کیا آیا ہر کوئی اپنی کاپی ساتھ لایا ہے اگر نہیں تو کھڑا ہو جائے۔ میں اور سعید احمد (ابن مولوی صالح محمد صاحب تاجر مربی) کھڑے ہو گئے۔ کلاس میں سیٹنگ کے لئے بینچ اس طرح تھے کہ 2 لڑکے ایک ساتھ بیٹھتے تھے۔ سعید نہ صرف میرا ساتھی تھا بلکہ محلّہ ج میں مربیان کے اہل خانہ کے لئے تعمیر شدہ کچے کوارٹروں میں ہمسایہ بھی تھے۔ حضرت صوفی صاحب نے حکم دیا جاؤ گھر سے کاپیاں لے کر آؤ۔ اگرچہ ہم بسرعت تمام گئے مگر واپسی تک سائنس کا پیریڈ ختم ہو چکا تھا اور دینیات کی کلاس مرزا عنایت اللہ صاحب شروع کر چکے تھے۔ انہوں نے دیر سے آنے کی وجہ دریافت کی۔ ہم نے ساری بات سنا دی۔ سن کر وہ سعید احمد سے اس طرح مخاطب ہوئے: تم نے سوچا ہو گا کہ ادریس کا دوست ہونے کی وجہ سے بچ جاؤں گا۔ پھر مجھے یوں مخاطب ہوئے: یہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ہے یہاں تو ہر ایک کو ایک ہی چھڑی سے ہانکا جائے گا خواہ وہ حضرت صوفی صاحب کا عزیز کیوں نہ ہو۔

تعلیم الاسلام ہی سکول کو یہ شرف امتیاز حاصل تھا کہ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی نقطہ نظر سے ہر شفیق استاد وقتاً فوقتاً کوئی لطیف نکتہ طلبہ کے گوش گزار کرنا ضروری سمجھتا تھا۔ محترم چوہدری اللہ بخش صاحب حساب میں اربعہ نکالنے کے سوالات سمجھاتے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اس قول کا حوالہ دیتے: اربعہ جوں کا توں کنبہ ڈوبا کیوں؟

ربوہ کی اوائل زندگی میں چین سے تین طلبہ جامعہ احمدیہ ربوہ حصول تعلیم کے لئے آئے ہوئے تھے اور ان میں چینی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ کرنے کی سعادت عظمیٰ پانے والے مولوی محمد عثمان چینی صاحب بھی شامل تھے۔ مکرم صوفی صاحب کہنے لگے حدیث شریف ہے کہ اطلبوا العلم ولو کان بالصین، لیکن آج چین کے لوگ ربوہ آ رہے ہیں پس یہاں صین سے مراد دور دراز کا سفر ہے۔ 1955ء میں میٹرک کے بعد راقم التحریر صدر انجمن احمدیہ کے ریلیونگ عملہ میں شامل ہوگیا جس کی وجہ سے کچھ شدھ بدھ ہوگئی کہ محکمہ کے ذمہ کیا فرائض ہیں۔ انہی دنوں میں صدر انجمن احمدیہ میں ملازمت کے لئے کمیشن امتحان پاس کرنا لازمی قرار دے دیا گیا تھا۔ بیت مبارک ربوہ میں محترم عبدالحق صاحب رامہ، ناظر بیت مال نے ہمارا تحریری امتحان لیا۔ جبکہ بالمشافہ انٹرویو چوہدری اسداللہ خان صاحب امیر جماعت لاہور، میاں غلام محمد اختر صاحب، اور رامہ صاحب نے لیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے عاجز کو محض اپنے فضل سے کامیابی سے نوازا۔ میرا تقرر نظارت امور عامہ میں ہوگیا جہاں پر پہلے محکمہ تنفیذ میں پھر احتساب میں معاون محتسب کا کام میرے سپرد کیا گیا۔ ایک روز مولوی عبدالعزیز صاحب بھامبڑی کہنے لگے آؤ تمہیں ایک کام سکھاتا ہوں۔ اس کے بعد ہر سال نومبر میں تم بغیر کسی یاددہانی کے کر لیا کرنا۔ میں فوراً تیار ہوگیا۔ ہم دونوں دفتر خزانہ چلے آئے جہاں سلاخوں کا جنگلہ اور بندوق بردار پہریدار تھا۔ ہم ایک کمرہ میں سے ہوتے ہوئے پچھواڑے میں پہنچ گئے۔ مولوی صاحب نے ایک صندوق کھول کر اس میں سے لوائے احمدیت نکالا۔ ہم دونوں سیڑھیوں سے ہوتے ہوئے دفاتر کی چھت پر پہنچ گئے۔ ایک چٹائی کے اوپر لوائے احمدیت کو جلسہ سالانہ پر لہرانے کی تیاری میں پھیلا دیا گیا۔ اب ہمارے پاس فالتو وقت تھا۔ ہم نے دیکھا کہ فضل عمر ہسپتال کی جانب سے جہاں صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹرز ہیں، ان میں سے ایک شخص ہماری جانب چلا آ رہا ہے۔ ہم شخص مذکور کو فوراً پہچان نہ سکے۔ مولوی صاحب مرحوم یک لخت گویا ہوئے: ادریس یہ شخص کون ہے، یہ تو مجھ سے بھی چوڑا ہے۔ اتنے میں وہ شخص قریب آ گیا تو میں نے بے اختیار کہا یہ تو ماموں جان حضرت صوفی صاحب ہیں۔ قصہ مختصر یہ کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے روحانی افضال سے نوازا تھا۔ وہاں آپ کو قابل رشک جسمانی صحت بھی عطا کی تھی۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ آپ کو کبھی زکام ہی ہوا ہو۔ فی زمانہ نصیحت کی جاتی ہے کہ Eat right & exercise لیکن آپ کی تو اس دور کی پیدائش تھی، جس میں درست غذا اور ورزش روزمرہ زندگی

کے لاینفک اجزاء ہوا کرتے تھے۔ منصف بلڈنگ میں جگہ کی کمی کے باوجود آپ اپنی بھینس کی رکھوالی خود بڑے شوق سے کرتے تھے۔ نماز فجر تک لسی تیار ہو چکی ہوتی تھی۔ پانی پت کے مہاجرین منصف بلڈنگ کے ارد گرد آباد ہو چکے تھے۔ پو پھٹتے ہی ان کے یہاں بچوں کی لائن لگ جاتی تھی کیونکہ ان میں کئی ایک کا ناشتہ صرف لسی ہی ہوا کرتی تھی۔

ربوہ کی بنیاد رکھی گئی تو اولاً افراد جماعت خیموں میں رہائش پذیر ہوئے۔ چوہدری ظہور احمد ناظر دیوان نے ربوہ کی پہلی رات کے بارہ میں دلچسپ واقعات بیان کئے ہیں۔ خیموں کے بعد احاطہ میں رہائش ہوئی جس کے معاً بعد محلّہ الف کے کچے کوارٹرز تعمیر ہو گئے۔ مختصر سا بازار بھی شروع ہو گیا جس میں نہ خراب ہونے والی اشیاء دستیاب تھیں۔ سبزی والا تانگہ روزانہ دوپہر کو چنیوٹ سے تازہ سبزی لاتا تھا۔ ہمیں بھی ان کے کچے کوارٹروں میں رہائش کی جگہ مل گئی۔ ہمارے ہمسایہ حضرت محمد اسماعیل صاحب معتبر (والد قریشی محمود احمد صاحب نائب امیر لاہور) تھے۔ ہمارے پچھلی طرف مولانا احمد خاں نسیم صاحب (والد مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج امریکہ) کا کوارٹر تھا۔ ربوہ پھیلنے لگا تو ریلوے سٹیشن کے عقب میں محلّہ ب کے کچے مکانات تعمیر ہو گئے۔ پھر محلّہ ج تعمیر ہوا جس میں قصر خلافت، بیت مبارک اور فضل عمر ہسپتال کی خام عمارتیں تھیں۔ لیکن ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان ابھی بھی اپنے سٹیٹ میں رہتے تھے۔ ہماری خالہ زاد بہن آپا سکینہ صاحبہ کے شوہر نامدار میجر راجہ عبدالحمید صاحب ان دنوں پاک فوج میں برسر روزگار تھے۔ ان کا آئے روز تبادلہ ہوتا رہتا تھا۔ آپا کا ایک دفعہ ربوہ سے گزر ہوا تو میری والدہ جو ان کی رضاعی والدہ تھیں، ان کو ملنے کے لئے رک گئیں کہ اگلے روز سفر جاری رکھوں گی۔ اگلی صبح ان کے لئے ناشتے میں دیر ہو گئی کیونکہ دودھ لانے والی عورت جو قریبی گاؤں سے آیا کرتی تھی، اس روز نہ آئی۔ اس پر آپا کو ہماری دقت کا احساس ہوا۔ واپس گھر جا کر اپنی دودھ والی بکری ہمارے نام مال گاڑی میں بلٹی کروا دی۔ ہم چھ بھائی تھے، مجھ سے تین چھوٹے اور چھوٹے بھی اتنے کہ ان کو اکیلے گھر سے باہر جانے کی اجازت نہ تھی۔ مجھ سے دو بڑے بھائیوں میں سے صوفی محمد اسماعیل صاحب، حکیم فضل الرحمٰن صاحب (ماموں نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب) کے ساتھ لنگر خانہ میں خدمت کرنے چلے جاتے تھے۔ دوسرے نمبر پر محمد اسحٰق خلیل کو شروع ہی سے پڑھنے لکھنے کا شوق تھا، اس لئے وہ اس میں محو رہتے تھے۔ گرمیوں کا موسم تھا میں نماز فجر، تلاوت اور ناشتہ کے بعد بکری کو لے کر پہاڑی کی طرف نکل جاتا تھا۔ جس کے دامن میں بہشتی مقبرہ کی سب سے پہلی تین چار قبریں تھیں۔ ابھی چار دیواری کوئی نہ تھی۔ کسے معلوم تھا کہ چوتھی یا پانچویں قبر ہماری والدہ کو ملنے کا فیصلہ آسمان پر ہو چکا تھا۔ جب میں بکری کو واپس لے کر آ رہا ہوتا تو راستہ میں اگر کوئی بزرگ مل جاتے تو وہ یہ کہہ کر دلاسہ دیتے کہ یہ بڑا عمدہ کام ہے ایک جنگلی کیکر بھی تھا جس کے کانٹے پتوں سے لمبے ہوتے تھے۔ میں کانٹے چاقو سے کاٹ کر پتے بکری کو کھلا دیتا جو کافی ہوتے تھے۔ چند ماہ بعد آپا سکینہ صاحبہ پھر ربوہ آئیں تو بہت حیران ہوئیں۔ بکری کافی لاغر ہو چکی تھی۔ دودھ سوکھنے لگا تھا۔ چنانچہ ہمیں حکم ہوا کہ بکری کو مال گاڑی میں حضرت صوفی صاحب کے نام بلٹی کر دوں، جس کی تعمیل فوراً کر دی گئی۔ لیکن انہیں بھی اسے قصاب کے سپرد کرنا پڑا تھا۔

حضرت صوفی صاحب کے برادر نسبتی میاں عطاء اللہ شرما ہر سال کراچی سے جلسہ سالانہ پر ربوہ آیا کرتے تھے۔ ایک روز ناظر صاحب امور عامہ مجھے کہنے لگے یہ خط شرما صاحب کے نام ہے، خود پہنچا دینا اور دستخط وصولی بھی لے لینا۔ میں نے انہیں چٹھی دے کر وصولی کے دستخط کرنے کی درخواست کی تو انہوں نے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے اور دعا میں مشغول ہو گئے۔ اس کے بعد چٹھی وصول کی، آپ دعا کے بغیر کوئی کام نہ کرتے تھے، چاہے کام چھوٹا ہو یا بڑا۔

قبلہ حضرت صوفی صاحب کی اہلیہ محترمہ عرصہ دراز تک باعث علالت بستر پر دراز رہیں۔ ان کے علاج کے لئے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (بعدہ خلافت احمدیہ کے چوتھے تاجدار) ربوہ سے چنیوٹ بائیسیکل پر تشریف لایا کرتے تھے۔ جس کے لئے ہم آپ کے ہمیشہ ممنون احسان رہیں گے۔ حضرت صوفی صاحب کی دختر ان کی آمد پر خوش بھی ہوتیں اور حیران بھی۔ حیران اس لئے کہ راستہ میں دریائے چناب کے دو پلوں کی چڑھائی کو سائیکل سے چڑھنا کافی مشکل تھا۔ خوش اس لئے کہ انہیں آپ کی میزبانی کرنے کا موقعہ اور شرف حاصل ہوتا تھا۔

حضرت صوفی صاحب تہجد اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ برادرم چوہدری عزیز احمد برمی 1960ء کی دہائی کے اوائل میں کھاریاں سے ساؤتھ ہال برطانیہ چلے گئے تھے۔ لندن کی آب و ہوا کے عادی ہو جانے کے بعد جب وہ ربوہ ایک دفعہ عزیزان سے ملنے آئے تو بے خوابی کا شکار ہو گئے۔ نصف شب کے بعد کسی وقت بھی نیند سے بیدار ہو جاتے۔ جب آپ نے اس بے خوابی کا حضرت صوفی صاحب سے ذکر کیا تو انہوں نے مشورہ دیا کہ یہی وقت تو تہجد کا ہے اٹھ کر تہجد پڑھ لیا کرو۔ انہوں نے اس زریں نصیحت پر عمل کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بے خوابی بھی دور ہو گئی اور تہجد ادا کرنے کی عادت بھی پڑ گی۔

اپریل 1985ء کو عزیزم زکریا ورک ربوہ میں تھا۔ وفات سے ایک روز قبل وہ حضرت صوفی صاحب سے ملاقات کی غرض سے ان کے دفتر نظارت مال صدر انجمن احمدیہ گیا۔ حضرت صوفی صاحب نے ململ کی قمیص اور سفید رنگ کی شلوار زیب تن فرمائی ہوئی تھی۔ سر پر خوبصورت سفید رنگ کی پگڑی تھی۔ سامنے میز پر رسالہ لاہور اور پاکستان ٹائمز پڑے ہوئے تھے۔ عزیزم زکریا نے آپ کا فوٹو لیا جو زندگی کا آخری فوٹو ثابت ہوا۔ اگلے روز مشیت ایزدی کے مطابق آپ اس دنیائے ناپائیدار سے اچانک رخصت ہو گئے۔

بشری تقاضوں سے کس کو رستگاری ہے۔ آخری عمر میں ہم ضعف کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ برخلاف تنزل کے اگر کوئی چیز ترقی پذیر نظر آتی ہے تو وہ ہماری روحانی ترقی ہی ہے۔ جس سے حضرت صوفی صاحب کو وافر حصہ عطا ہوا تھا۔ آپ کو کثیر العیال تھے اور بفضل اپنی زندگی میں پوتے پوتیوں، نواسے نواسیوں اور ان کی اولادوں کی نعمت غیر مترقبہ کی خوشیوں سے مالا کئے گئے تھے۔ ان میں سے کئی ایک نارتھ امریکہ اور یورپ میں آباد ہیں۔ آپ کی نیک اولاد کا صدقہ جاریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے طفیل جہان جاودانی میں آپ کو ہمیشہ ہمیش سرخرو رکھے اور اپنی رضا سے ممسوح کرتا رہے۔ آمین ثم آمین

خاندانی کوائف

والد: حضرت میاں محمد دین صاحب، واصلباتی نویس 313 رفقاء میں آپ کا نام تیسرے نمبر پر درج ہے۔ یکے از 313 درویشان قادیان، مدفن قادیان۔ والدہ نیک بی بی صاحبہ آف چک سکندر، ضلع گجرات، مدفن بہشتی مقبرہ ربوہ۔ برادران ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب، طبی مشیر حضرت مصلح موعود، چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بار ایٹ لاء، وکیل القانون تحریک جدید ربوہ، چوہدری غلام یٰسین صاحب مربی امریکہ و فلپائن،

ہمشیرگان: فاطمہ بی بی صاحبہ (والدہ آپا سکینہ صاحبہ، زوجہ میجر عبدالحمید صاحب مربی انگلستان، امریکہ و جاپان، زینب بی بی صاحبہ، زوجہ الحاج محمد ابراہیم خلیل صاحب مربی اٹلی، سسلی و سیرالیون، والدین، راقم مضمون، و زکریا ورک صاحب کینیڈا، آمنہ بی بی صاحبہ زوجہ صوبیدار مظفر احمد صاحب دوران دوسری جنگ عظیم برما میں شہید ہوئے۔ والدہ چوہدری مبشر احمد، کیلی فورنیا۔

سارے غلام آزاد کر دیئے

حضرت معاذ بن جبل انصاری رضی اللہ عنہ یمن کے حاکم تھے۔ خلافت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں آپ کئی غلاموں کے ساتھ حج پر تشریف لائے جو انہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تحفہ میں دیئے ہوئے تھے۔ آپ نے دربارِ خلافت میں حاضر ہو کر اپنے غلاموں سے دستبردار ہونا چاہا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ اب آپ کا ہی مال ہے، آپ کو میری طرف سے بھی اجازت ہے۔ حضرت معاذ بن جبل انصاری رضی اللہ عنہ کا کمال تقویٰ اور خشیت یہ تھی کہ آپ نے غلاموں کے ساتھ جا کر نماز ادا کی۔ پھر ان سے پوچھا کہ بتاؤ تم کس کی نماز پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی نماز پڑھتے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ جاؤ اسی اللہ کی خاطر میں تمہیں آزاد کرتا ہوں۔

(الطبقات الکُبریٰ جلد 3 ص 585 از: محمد ابنِ سعد، دار احیاء التراث العربی بیروت)

غزل

میرے خدا مجھے اتنا تو معتبر کر دے
میں جس مکان میں رہتا ہوں اس کو گھر کر دے

یہ روشنی کے تعاقب میں بھاگتا ہوا دن
جو تھک گیا ہے تو اب اس کو مختصر کر دے

میں زندگی کی دُعا مانگنے لگا ہوں بہت
جو ہو سکے تو دُعاؤں کو بے اثر کر دے

ستارۂ سحری ڈوبنے کو آیا ہے
ذرا کوئی میرے سورج کو باخبر کر دے

مری زمین، مرا آخری حوالہ ہے
سو میں رہوں نہ رہوں اس کو بارور کر دے

میں اپنے خواب سے کٹ کر جیوں تو میرا خدا
اُجاڑ دے مری مٹی کو در بدر کر دے

افتخار عارف

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104874 میں سید سعد نعمان

ولد سید لقمان منظور قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1600/ روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید سعد نعمان گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 مرزا سلمان احمد وصیت 44695

مسل نمبر 104875 میں عبدالباسط

ولد عبد الحمید قوم رحمانی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبد الباسط گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104876 میں آفتاب احمد

ولد محمد اسلم صابر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1600/ روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1اعجاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104877 میں شہباز احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہباز احمد گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد وصیت 61760

مسل نمبر 104878 میں اویس احمد تارڑ

ولد محمد اسلم تارڑ قوم تارڑ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اویس احمد تارڑ گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر بلوچ وصیت 61677

مسل نمبر 104879 میں حافظ ارسلان دانش

ولد محمد احمد شاد قوم گل جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حافظ ارسلان دانش گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104880 میں عزیز الرحمٰن

ولد محمد سعید طارق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عزیز الرحمٰن گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104881 میں اسامہ انور

ولد محمد انور صابر قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اسامہ انور گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104882 میں محمد وسیم

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد وسیم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد وصیت 64429

مسل نمبر 104883 میں رافیل اسلم

ولد حاجی محمد اسلم قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رافیل احمد گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصو روصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104884 میں گل نواز بھٹی

ولد محمد نواز بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گل نواز بھٹی گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104885 میں نوید الرحمٰن چٹھہ

ولد انوار الرحمٰن طارق چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید الرحمٰن چٹھہ گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104886 میں عدنان سمیع

ولد ملک عبد السمیع قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عدنان سمیع گواہ شد نمبر 1ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104887 میں عثمان صفدر

ولد صفدر علی قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان صفدر گواہ شد نمبر1 ارشاد عالم آفتاب وصیت 33167 گواہ شد نمبر2 ایاز احمد منصور وصیت 51567

مسل نمبر 104888 میں رانا اسماء اللہ خاں

ولد رانا اسداللہ خاں قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا اسماء اللہ خاں گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104889 میں کلیم اللہ

ولد اعجاز احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم اللہ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصو روصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ظفر وصیت 28489

مسل نمبر 104890 میں مبشر احمد

ولد خلیل احمد قوم جوئیہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104891 میں محمد زاہد کبیر

ولد محمد کبیر قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد زاہد کبیر گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104892 میں نعمان مومن

ولد عبد المومن قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان مومن گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت 50854

مسل نمبر 104893 میں مصور احمد مبارک

ولد مظفر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد مبارک گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 علیم احمد وصیت 90811

مسل نمبر 104894 میں عتیق احمد

ولد مشتاق احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد رشید وصیت 45562

مسل نمبر 104895 میں فاتح احمد انجم

ولد عبدالوحید انجم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاتح احمد انجم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 عطاء البصیر محمود وصیت 30826

مسل نمبر 104896 میں شہزاد احمد

ولد مجید احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 104897 میں محمد عرفان منظور

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عرفان منظور گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق احمد وصیت 93455

مسل نمبر 104898 میں عبدالعظیم بھٹی

ولد عبدالرشید بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالعظیم بھٹی گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیر وصیت 28247

مسل نمبر 104899 میں مقدم احمد

ولد محمد رشید قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مقدم احمد گواہ شد نمبر ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر2 شفیق احمد وصیت 61064

مسل نمبر 104900 میں شاہد عظیم

ولد عظیم بخش قوم دریشک پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد عظیم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104901 میں واجد نصیر

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔واجد نصیر گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصو روصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 کاشف جاوید بٹر وصیت 72013

مسل نمبر 104902 میں بلال مقبول

ولد مقبول احمد قوم دھاریوال پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال مقبول گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 کاشف جاوید بٹر وصیت 72013

مسل نمبر 104903 میں دانش احمد

ولد مبارک احمد طاہر قوم چڈھر جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104904 میں کامران نواز

ولد محمد نواز احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔کامران نواز گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 نسیم اکرم وصیت 88399

مسل نمبر 104905 میں صدام احمد نعیم

ولد محمد اکرم قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صدام احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت 60692

مسل نمبر 104906 میں راحیل احمد باجوہ

ولد مبشر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راحیل احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104907 میں عبداللہ حیات چٹھہ

ولد ظفر احمد قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبد اللہ حیات چٹھہ گواہ شد نمبر 1 تیمور احمد نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد منصور وصیت 51567

مسل نمبر 104908 میں سفیر احمد عالم

ولد محمد بشیر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد عالم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 حافظ اخلاق احمد وصیت 59238

مسل نمبر 104909 میں سدھیر احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سدھیر احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار وصیت 28537

مسل نمبر 104910 میں کاشف شکور

ولد عبد الشکور قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف شکور گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد شریف وصیت 33179

مسل نمبر 104911 میں سدید احمد وڑائچ

ولد مشتاق احمد وڑائچ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سدید احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد وصیت 84257

مسل نمبر 104912 میں ذیشان اسحاق

ولد میاں محمد اسحاق قوم قاضی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان اسحاق گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت 27072

مسل نمبر 104913 میں یاسر حمید

ولد عبد الحمید قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسر حمید گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بدر ولد نصیر احمد قمر مرحوم

مسل نمبر 104914 میں مظفر احمد ظفر

ولد منور احمد قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 حماد اصغر وصیت 88168

مسل نمبر 104915 میں محمد بشارت

ولد محمد رمضان قوم وٹو ٹھاکر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد بشارت گواہ شد

نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 ماجد نصیر وصیت 71988

مسل نمبر 104916 میں محمد شاہد

ولد داؤد احمد قوم سراء پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد شاہد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد وصیت 41818

مسل نمبر 104917 میں شکیل ضمیر

ولد ضمیر احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شکیل ضمیر گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 راؤ محمد جاہد خاں وصیت 86325

مسل نمبر 104918 میں عدیل باسم

ولد شکیل احمد قوم قاضی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عدیل باسم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 حافظ کامران احمد وصیت 82499

مسل نمبر 104919 میں جاوید اسلام

ولد عبد السلام قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاوید اسلام گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 49984

مسل نمبر 104920 میں زبیر احمد اظہر

ولد نعیم احمد قوم میر کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد اظہر گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء اللہ وصیت 86368

مسل نمبر 104921 میں حسان احمد ندیم

ولد محمد ظفر اللہ قوم مجوکہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حسان احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104922 میں عادل احمد

ولد محمد ارشد قوم جٹ وینس پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عادل احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 راؤ شاہ نواز وصیت 34707

مسل نمبر 104923 میں راحیل احمد

ولد معمر اللہ عبد الحیٔ قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔راحیل احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت 38128

مسل نمبر 104924 میں حافظ سجاد احمد

ولد عبد القدیر انجم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104925 میں ارشاد احمد

ولد الطاف حسین قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ارشاد احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت 41722

مسل نمبر 104926 میں شہزاد منظور

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شہزاد منصور گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104927 میں بجیل احمد

ولد شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔بجیل احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104928 میں احتشام احمد

ولد مبشر احمد انجم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احتشام احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104929 میں ادیب احمد ڈوگر

ولد محمد ناصر ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ادیب احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 19 جنوری 2011ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ

مکرم مرزا سعید احمد صاحب

مکرم مرزا سعید احمد صاحب آف کرائیڈن مورخہ 16 جنوری 2011ء کو 67 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے نارتھ ایمپٹن جماعت میں 11 سال صدر جماعت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ انتہائی نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے اور اپنے تمام چندہ جات بروقت ادا کیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم فرید احمد صاحب کارکن ایم ٹی اے لندن کے والد تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم محمد یوسف خان صاحب

مکرم محمد یوسف خان صاحب ٹورانٹو مورخہ 8 دسمبر 2010ء کو وفات پا گئے۔ آپ کا ابتدائی تعلق گیانا سے تھا۔ 19 سال کی عمر میں مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کے ذریعہ احمدیت قبول کی اور تمام زندگی جماعت سے گہرا تعلق رکھا۔ 1970ء میں کینیڈا چلے گئے اور جماعت احمدیہ کینیڈا میں نیشنل اور لوکل سطح پر مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مالی قربانی میں بھی ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ آپ کو بیت بشارت سپین کے سنگ بنیاد کے موقعہ پر جماعت کینیڈا کی نمائندگی کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

مکرم عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ

مکرم عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا مورخہ 8 جنوری 2011ء کو وفات پا گئے۔ آپ حضرت حافظ میاں عبدالعزیز صاحب نون رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ نے ممبر قضاء بورڈ اور وقتاً فوقتاً قائمقام امیر ضلع سرگودھا کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے نہایت اخلاص ووفا کا تعلق رکھتے۔ مالی قربانی میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور تحریک جدید کے صف اول کے مجاہدین میں شامل تھے۔ انتہائی بہادر اور احمدیت کیلئے غیرت رکھنے والے نیک انسان تھے۔ 1965ء میں سخت مخالفت کے باوجود اپنے گاؤں ہلال پور میں بیت الذکر تعمیر کروانے کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ عتیقہ اے شاہ صاحبہ

مکرمہ عتیقہ اے شاہ صاحبہ یو ایس اے مورخہ 30 دسمبر 2010ء کو راچیسٹر (نیو یارک) میں وفات پا گئیں۔ آپ نے ایک رؤیا کی بناء پر 2005ء میں 65 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی۔ نہایت نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ آپ مکرم ضیاء حسین شاہ صاحب (ایڈیٹر الاسلام ای گزٹ) کی والدہ تھیں۔

مکرم سید مبشرات احمد صاحب

مکرم سید مبشرات احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید شفیع احمد صاحب محقق دہلوی مورخہ 14 جنوری 2011ء کو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ چھوٹی عمر میں نظام وصیت میں شمولیت کی سعادت پائی۔ اسی طرح چھوٹی عمر میں ہی آپ نے اپنی والدہ کے ساتھ تحریک پاکستان میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ فرقان فورس میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ آپ بڑے نڈر اور کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ 1953ء کے فسادات میں جب لاہور کے تمام پریسوں نے الفضل شائع کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ تو آپ اپنی والدہ کے دستکاری پریس میں رات کے وقت اپنی نگرانی میں الفضل تیار کروایا کرتے تھے۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے اور ہر مالی تحریک میں دل کھول کر چندہ پیش کرتے۔ آپ کو قرآن کریم سے بڑی محبت تھی اور روزانہ صبح باقاعدگی سے اس کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو جرمنی میں مقیم ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم مختار احمد بیگ صاحب ناصر آباد ربوہ لمبا عرصہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 8 جنوری 2011ء کو گیارہ بجے قبل دوپہر وفات پا گئے۔ مرحوم دل بڑھ جانے اور پھیپھڑوں کی تکلیف کی وجہ سے ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج تھے اور بڑی ہمت اور صبر کے ساتھ بیماری کا مقابلہ کیا۔ مرحوم زراعت اور لائیوسٹاک کے محکمہ میں گورنمنٹ ملازم رہے اور جہاں بھی تعینات رہے نڈر اور مخلص خادم سلسلہ کے طور پر دعوت الی اللہ کا فریضہ بھی سرانجام دیتے رہے۔ جاذب شخصیت کے مالک اور سوشل مزاج تھے۔

مورخہ 9 جنوری 2011ء نماز ظہر کے بعد بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بعدازاں عام قبرستان میں تدفین ہوئی اور محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے ہی مغفرت کیلئے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے علاوہ چار بیٹے مکرم مظفر احمد بیگ صاحب، مکرم امتیاز احمد بیگ صاحب، مکرم افتخار احمد بیگ صاحب (ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی) مکرم الیاس احمد وقار صاحب مربی سلسلہ گلگشت کالونی ملتان، دو بیٹیاں مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ زوجہ مکرم سلیم احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا اور مکرمہ امۃ المالک صاحبہ زوجہ مکرم شبیر احمد صاحب مربی سلسلہ واہ کینٹ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ رفیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد افتخار صاحب مرحوم ای ایم ای ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور چند دن بیمار رہ کر مورخہ 17 جنوری 2011ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 19 جنوری 2011ء کو نماز جنازہ بیت المبارک میں پڑھائی۔ عام قبرستان ربوہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے کروائی۔ مرحومہ مہمان نواز عبادت گزار اور خلافت سے لگاؤ رکھنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے مکرم رانا فرید احمد صاحب لاہور، مکرم رانا وسیم احمد صاحب کینیڈا، مکرم رانا نعیم احمد صاحب لاہور، چار بیٹیاں مکرمہ فرحت النساء صاحبہ اہلیہ مکرم فیض احمد صاحب، مکرمہ رفعت صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ صاحب لاہور، مکرمہ راحت یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالماجد صاحب لاہور اور نگہت یاسمین صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر وجمیل عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم وسیم احمد شمس صاحب مربی ضلع اٹک تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد بزرگوار محترم چوہدری عطا محمد صاحب مورخہ 31 دسمبر 2010ء کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد نے ہم سب بہن بھائیوں کے ساتھ جس دلی محبت اور پیار کا اظہار کیا ہے وہ صرف حضرت مسیح موعود کے مبارک قدموں کی برکت اور آپ کی جماعت ہی کا خاصہ ہے۔ خاکسار اپنے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری نعیم احمد قمر صاحب کھاریاں کینٹ اور تینوں ہمشیرگان سمیت ان تمام بزرگوں اور دوستوں کا دل کی گہرائی سے احسان مند ہے اور سب کیلئے دعا گو ہے جنہوں نے دنیا کے کونے کونے سے اللہ تعالیٰ سب کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین، فون کر کے اپنی محبت کا اظہار فرمایا۔ احباب سے والد صاحب کی مغفرت اور جنت میں اعلیٰ مقام پانے کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہت پیارے دوست مکرم رانا مسعود احمد طاہر صاحب نائب ناظم اول مجلس انصاراللہ ضلع سرگودھا کے دل کے دو والو ڈلوائے گئے تھے جو کارگر ثابت نہیں ہوئے ان کی دوبارہ اینجو گرافی مورخہ 27 جنوری 2011ء کو پنجاب کارڈیالوجی لاہور میں متوقع ہے۔ ان کی مکمل صحت یابی اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رہنے اور صحت والی فعال اور زیادہ خدمت دین والی لمبی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خورشید ہئیر آئل
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

جماعت احمدیہ امریکہ ویسٹ کوسٹ کا 25 واں جلسہ سالانہ

پچھلے پچیس سال سے زیادہ عرصہ سے جماعت احمدیہ امریکہ ویسٹ کوسٹ اپنے نعرہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا اظہار اپنے قول وفعل سے کررہی ہے۔ اس بات کا اظہار اس وقت اور بھی کھل کر نظر آیا جب کرسمس کی چھٹیوں کے دنوں میں بیت الحمید چینو میں جماعت احمدیہ امریکہ ویسٹ کوسٹ کا 25واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ چینو کی خوبصورت بیت الحمید میں امریکہ بھر سے تیرہ سو سے زائد افراد نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ خاموشی اور احترام سے منعقد ہونے والا یہ جلسہ دوستوں اور ہمسایوں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے کا باعث بنا۔

جلسہ سالانہ روایتی طور پر خطبہ جمعہ سے شروع ہوا۔ خطبہ جمعہ میں مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت حضرت بانی جماعت احمدیہ کے الفاظ میں بیان کی۔

جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ڈاکٹر محترم حمید الرحمان صاحب نائب امیر امریکہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوا۔ افتتاحی خطاب میں انہوں نے شرکاء جلسہ کو خوش آمدید کہا اور مختصراً جلسہ سالانہ کی غرض و غائیت اور تاریخ بیان کی۔ اجتماعی دعا کروائی۔

جلسہ سالانہ میں مختلف موضوعات پر تقاریر کی گئیں۔ پہلے دن کی کارروائی میں ''قرآن کریم ہدایت ہے متقیوں کے لئے'' اور آنحضرت ﷺ کا پیغام امن و وفا'' کے موضوعات پر تقاریر کی گئیں۔ دوسرے دن کی کارروائی کی خاص بات یہ تھی کہ عورتوں کی تنظیم لجنہ اماء اللہ نے الگ سے صرف عورتوں کے لئے پروگرام مرتب کئے اور مردوں کے پنڈال میں مردوں کے لئے پروگرام پیش کئے گئے۔ عورتوں کے پنڈال میں جن موضوعات پر تقاریر ہوئیں ان میں ''خوشگوار عائلی زندگی میں عورت کا کردار'' ہستی باری تعالیٰ پر کامل یقین کی اہمیت'' اور آنحضرت ﷺ کی مثال ایک ذاتی محاسب کے طور پر'' شامل ہیں۔ مردوں کے پنڈال میں ہونے والی دوسرے دن کی تقاریر ''قدرتی آفات کب خدائی نشان بنتے ہیں''، ''حضرت مسیح موعود کا روحانی انقلاب'' اور ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں، کی عملی تصویر'' جیسے موضوعات پیش کئے گئے۔

محترم شمشاد احمد ناصر صاحب مشنری جماعت احمدیہ ویسٹ کوسٹ نے جماعت احمدیہ کی ایک سو بائیس سالہ تاریخ میں ہونے والے مظالم اور ان کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کے جماعت پر انعامات کا ذکر کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ جب بھی مخالفت کی آندھیاں چلیں خدا تعالیٰ کی نصرت اسی وقت شامل حال ہوتی رہی۔ 1934ء۔ 1953ء۔ 1974ء اور 1984ء کے سالوں کو دیکھ لو ان میں جماعت احمدیہ پر مظالم کے پہاڑ توڑے گئے اور ہر بار مخالفین نے کہا کہ اس بار جماعت نہ بچ سکے گی۔ لیکن مشکل کے ان تمام ادوار میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھایا اور جماعت کو پہلے سے بڑھ کر کامیابیوں اور ترقیوں سے نوازا۔ خدا نے کیسا فضل کیا ہے کہ جماعت نے تیزی سے دنیا میں پھیلنا شروع کردیا اور دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کے 198 ممالک میں جماعت احمدیہ کا جھنڈا لہرانے لگا۔

انہیں ماتم ہمارے گھر میں شادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

PREMIER EXCHANGE
Formaly Jakarta Currency
Exchange co.'B' PVT.LTD. co.'B' PVT.LTD
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

خبریں

ماسکو ائیرپورٹ پر خودکش حملہ 35/افراد ہلاک 130/زخمی

روس کے دارالحکومت ماسکو کے ائیرپورٹ ڈوموڈیدوف پر خودکش حملے میں 35/افراد ہلاک اور 130/افراد زخمی ہوگئے۔ دھماکہ ائیرپورٹ لاؤنج میں اس وقت ہوا جب مسافر سامان چیک کروا رہے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک برطانوی سمیت متعدد غیر ملکی شامل ہیں۔ حکام نے دھماکے کو دہشت گردی کی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ممکنہ خودکش حملہ ہوسکتا ہے۔

این آئی سی ایل سکینڈل، 18/ارب روپے کی کرپشن ہوئی

سپریم کورٹ میں نیشنل انشورنس کمپنی میں مبینہ 18/ارب کی کرپشن کے ازخود نوٹس کیس میں ایف آئی اے کے تفتیشی افسر ظفر قریشی کے تبادلے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے چیف جسٹس نے کہا کہ کرپشن کیسز کی سماعت نہیں رکے گی۔ چیف جسٹس نے کہا 18/ارب سے زیادہ نقصان ہوا۔ یہ ساری قوم کی رقم ہے 26 جنوری تک ساری رقم واپس کرائی جائے یا ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔

حامد کاظمی کے 3 فارن کرنسی اکاؤنٹ منجمد

حج کرپشن میں ایف آئی اے کی تفتیش کے دوران سابق وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی کے ملتان میں 3 فارن کرنسی اکاؤنٹس کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے جس کے بعد ایف آئی اے اسلام آباد کی اعلیٰ اختیاراتی ٹیم نے ملتان آکر فیصل بینک میں 3 فارن کرنسی اکاؤنٹ منجمد کردیئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق بوسن روڈ برانچ میں سابق وزیر کے 2 فارن کرنسی اکاؤنٹ موجود ہیں جن میں 8 سے 10 ہزار یورو اور پاؤنڈز موجود ہیں جبکہ پرانا بہاولپور روڈ برانچ کی تفصیلات انتہائی خفیہ رکھی جارہی ہیں۔

افغانستان میں 25 سے زائد پاکستانی زیر حراست ہیں

امریکی فوج نے پہلی بار تسلیم کیا ہے کہ افغانستان میں 25 سے زائد پاکستان قیدی ہیں۔ ادھر پاکستانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ بلگرام کے علاوہ افغان جیلوں میں اس وقت 265 سے زائد پاکستانی قید ہیں۔ ترجمان وزارت خارجہ عبدالباسط نے کہا ہے کہ گزشتہ چار ماہ میں 94 پاکستانیوں کو رہا کروایا جا چکا ہے تاہم افغانستان میں قید مزید پاکستانیوں کی رہائی کے بارے میں امریکی فوج نے کوئی حتمی تاریخ نہیں دی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔جنوری	
طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:39

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

روغن زعفرانی
مہرے، مُرچے، موڈھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز
چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

Govt. Lic # ID.541
IATA
ملکی وغیر ملکی ٹکٹ
ریکنفرمیشن۔ انشورنس۔ ہوٹل بکنگ
کی بارعایت سروس کیلئے
SABINA TRAVELS
CONSULATNT RABWAH
047-6211211-621522
0334-6389399
Islamabad
051-2871328-9,2821750
0300-5105594
پروپرائٹر: رفیع احمد

FD-10

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238